علم الصرف

اوّلین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ

شعبہ نشر واشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی پاکستان

علم الصرف

اوّلین

مؤلّف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ
للطباعة والنشر
شعبہ نشر واشاعت
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام	: علم الصرف (اوّلین)
مؤلف	: مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاوَلی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات	: ۵۶
قیمت برائے قارئین	: =/۲۵
اشاعتِ اوّل	: ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء
اشاعتِ جدید	: ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء
ناشر	: مکتبۃ البشریٰ
	چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
	Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستانِ جوہر، کراچی۔ پاکستان
فون نمبر	: +92-21-34541739, +92-21-37740738
فیکس نمبر	: +92-21-34023113
ویب سائٹ	: www.maktaba-tul-bushra.com.pk
	www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل	: al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ	: مکتبة البشرى، کراچی۔ پاکستان 2196170-321-92+
	مکتبة الحرمين، اردو بازار، لاہور۔ 4399313-321-92+
	المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7124656, 7223210-42-92+
	بك لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5773341, 5557926-51-92+
	دار الإخلاص، نزد قصّہ خوانی بازار، پشاور۔ 2567539-91-92+
	مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ 2567539-91-92+

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

عرضِ ناشر

علم الصرف کوتمام علوم خصوصاً عربی ادب میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔اساتذہ فن علم الصرف کی اہمیّت وضرورت علم النحو سے کئی درجے زیادہ بتاتے ہیں،مشہور مقولہ ہے:

"الصرف أمُّ العلوم" علم الصرف تمام علوم کی ماں ہے۔

آج تک علم الصرف پرجتنی بھی کتابیں تالیف کی گئیں ان میں "علم الصرف" جوکہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا مشتاق احمد چرتھاوَلی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ نازتصنیف ہے،ایک امتیازی مقام اور شان وشوکت رکھتی ہے،اس کا شمارعلم الصرف کی قدیم کتابوں میں ہوتا ہے۔روزاوّل کی طرح آج بھی مقبول ومعروف ہے۔برصغیر کے تمام دینی مدارس کے علماوطلبااورعربی دان طبقے سے سندقبولیت حاصل کرچکی ہے۔

علم الصرف برصغیر کے مختلف اورمعروف طباعتی اداروں سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہے،تاہم ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے طباعت کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اورطلبا کے لیے مزید آسان بنایا جائے،اور جوحضرات عربی سیکھنے کی غرض سے اس کو پڑھتے ہیں ان کومزید سہولت ہو۔

ادارۃ البشریٰ نے اصل عبارت میں کوئی تغیّر وتبدل کیے بغیر متعلّمین اورعربی دان طبقے کی سہولت کے پیشِ نظراس کوجدید طباعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عنوانات اوران کی قسموں،نمبرات،قواعد اورفوائدکوسرخ رنگ سے اجاگر کیا،اسی طرح جَداولِ صرف کےعنوانات اورصیغوں کوسرخ رنگ سے واضح کیا تاکہ معلّمین معتبر انداز میں وضاحت کرسکیں اورمتعلّمین کوسمجھنے میں آسانی ہو،اس کے ساتھ ہی فہرست اور ہر صفحے پرعنوانات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

ہم اس خدمت کے مکمّل ہونے پراللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں اوردعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصنّف رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلندفرمائے،اورجن حضرات نے اس عظیم خدمت میں کسی بھی طرح حصّہ لیاان کو جزائے خیرعطافرمائے اورذخیرۂ آخرت بنائے اور ہماری اس کاوش کوقبولِ عام بنادے تاکہ متعلّمین اس سے بہتر انداز میں فائدہ اٹھاسکیں۔

آمین بجاہ سیدالمرسلین

ادارۃ البشریٰ

۲۹/ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بِاسْمِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی
حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

علم الصرف کی تعریف

علم الصرف: وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانںے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ: اِس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اصطلاحات

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں۔
فتحہ: زبر کو اور کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔
تنوین: دوزبر، دوزیر، دوپیش کو کہتے ہیں۔
حرکت: زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔
سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
تشدید: ایک حرف کو دوبار، پہلے کو سکون اور دوسرے کو حرکت کیساتھ پڑھنا، جیسے: عَضَّ.
مضموم: وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔
مفتوح: وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔
مکسور: زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔
متحرک: حرکت والا حرف۔

ساکن: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدد: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔

حرفِ علّت تین ہیں: واؤ، الف، یا، مجموعہ اِن کا ''وای'' ہے۔

صیغہ: لفظ کو، **اِسم**: نام کو، **فعل**: کام کو کہتے ہیں۔

زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:

ماضی: گزرا ہوا، **حال**: موجود، **مستقبل**: آنے والا۔

فعل ماضی: اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع: اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانۂ موجودہ یا آئندہ بتائے، جیسے: یَضْرِبُ (مارتا ہے، یا مارے گا وہ ایک مرد، زمانۂ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

امر: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)۔

نہی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)۔

اِثبات، مثبت: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفی، منفی: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا)، لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: جس پر کام کیا جائے، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں ضَرَبَ فعل ہے، زَیْدٌ فاعل ہے، عَمْرًوا مفعول ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)

اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔
فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: ضُرِبَ عَمْرٌو (عمرو مارا گیا)
اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔
فعل لازم: وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)
ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔
فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل ومفعول دونوں پر پورا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا
(مارا زید نے عمرو کو)۔

غائب: وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، جس سے بات نہ کی جائے۔
حاضر: وہ ہے جس سے بات کی جائے۔
متکلّم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔
واحد: ایک کو، **تثنیہ**: دو، **جمع**: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔
حرفِ اصلی: اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں "ف" یا "ع" یا "ل" کی جگہ ہو۔ پس جو حرف "ف" کی جگہ ہو اُسکو "فاکلمہ"، اور جو "ع" کی جگہ ہو اُسکو "عین کلمہ"، اور جو "ل" کی جگہ ہو اُس کو "لام کلمہ" کہتے ہیں، جیسے: "نَصَرَ" فَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں "ن" فاکلمہ، اور "ص" عین کلمہ، اور "ر" لام کلمہ ہے۔
حرفِ زائد: اُس کو کہتے ہیں جو ف، ع، ل میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اِجْتَنَبَ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے، اِس میں "ج ساکن" فا کی جگہ ہے، اور "ن مفتوح" عین کی جگہ ہے، اور "ب مفتوح" لام کی جگہ ہے۔
پس "ج، ن، ب" حرفِ اصلی ہوئے، اور باقی حرف یعنی "همزه" اور "ت" زائد ہیں۔

افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعلِ ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

تین مذکر غائب کے لیے — تین مؤنث غائب کے لیے

تین مذکر حاضر کے لیے — تین مؤنث حاضر کے لیے

دو متکلّم کے لیے

متکلّم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱)
فعلِ ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اُس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اُس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا اُن دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا اُن دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوْا کیے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوْا نہیں کیا اُن سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اُس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا اُن دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا اُن دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا اُن سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا اُن سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کیے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کیے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ: ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں ''الف'' بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَا، اور ''واوٗ'' اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلُوا، اور ''تائے ساکن'' بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلَتْ، اور لفظ ''تا'' لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلَتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو، جیسے: اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَا، اِجْتَنَبُوا، اِجْتَنَبَتْ، اِجْتَنَبَتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے ''نون مفتوح'' لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ، اور ''تائے مفتوح'' لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ، اور ''تُمَا'' سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا، اور ''تُمْ'' سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ، اور ''تائے مکسور'' سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ، اور ''تُمَا'' سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا، اور ''تُنَّ'' سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ، اور ''تائے مضموم'' سے واحد مذکر و مؤنث متکلّم فَعَلْتُ، اور ''نَا'' سے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو، جیسے: اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبْنَ، اِجْتَنَبْتَ، اِجْتَنَبْتُمَا، اِجْتَنَبْتُمْ، اِجْتَنَبْتِ، اِجْتَنَبْتُمَا، اِجْتَنَبْتُنَّ، اِجْتَنَبْتُ، اِجْتَنَبْنَا بنیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو، اور آخر کے پاس والے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو، اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دیدو، ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا، جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، اور سَمِعَ سے سُمِعَ، اور أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ اور اِجْتَنَبَ سے

اُجْتُنِب. پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔
فائدہ: ماضی مثبت کے شروع میں ''ما'' لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔

نظم

غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا　　ماضیٔ مجہول کا تم قاعدا
حرفِ آخر ماضیٔ معروف کو　　حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر　　زیر دے دو اس کو واجب جان کر
باقی جس جس حرف پر معروف کے　　فتحہ یا کسرہ ہو دو ضمّہ اُسے
ماضیٔ منفی بنانا ہو اگر
''ما'' لگا دو اُس کے اوّل بے خطر

سوالات

(ا) افعالِ ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشۂ بالا مع معنی بیان کرو:

كَتَبَ.	مَنَعَ.	اِجْتَنَبَ.	عَلِمَ.	تَرَكَ.
اس نے لکھا۔	اس نے روکا۔	اس نے پرہیز کیا۔	اس نے جانا۔	اس نے چھوڑا۔

(ب) الفاظِ ذیل کے معنی بیان کرو:

مَا كَتَبُوْا. مَنَعْتُمْ. اِجْتَنَبْتُنَّ. مَا تَرَكَ. مَنَعْنَ.

(ج) فقراتِ ذیل کو عربی میں ادا کرو:

میں نے نہیں روکا۔　　ان دو مردوں نے روکا۔
ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔　　ہم نے نہیں چھوڑا۔
ان دو عورتوں نے جانا۔

فصل (۲)

فعلِ مضارع کا بیان

فعلِ مضارع معروف، فعلِ ماضی معروف سے بنتا ہے۔اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

فعلِ مضارع کی گردان

صیغے	بحثِ اثبات فعل مضارع معروف	بحثِ اثبات فعل مضارع مجہول	بحثِ نفی فعل مضارع معروف	بحثِ نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	یَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	یُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ	یُفْعَلَانِ	لَا یَفْعَلَانِ	لَا یُفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	یُفْعَلُوْنَ	لَا یَفْعَلُوْنَ	لَا یُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	یَفْعَلْنَ	یُفْعَلْنَ	لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ

صیغے	بحثِ اثبات فعل مضارع معروف	بحثِ اثبات فعل مضارع مجہول	بحثِ نفی فعل مضارع معروف	بحثِ نفی فعل مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کی جائیگی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلّم	أَفْعَلُ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	أُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم	نَفْعَلُ کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو، وہ چار حرف یہ ہیں: ''الف، تا، یا، نون'' کہ مجموعہ انکا ''أَتَيْنَ'' ہے، ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ ''الف'' صرف ایک صیغہ واحد مذکر ومؤنث متکلّم کے شروع میں آتا ہے، اور ''تا'' آٹھ صیغوں میں، یعنی تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مؤنث غائب، اور ''یا'' مذکر غائب

کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں، اور ''نون'' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم کے شروع میں لگادو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگادو، وہ پانچ یہ ہیں:

واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلّم، تثنیہ وجمع متکلّم۔

سات صیغوں میں ''نونِ اعرابی'' لگادو، وہ سات صیغے یہ ہیں:

چار تثنیہ کہ ان میں ''نونِ اعرابی'' مکسور ہوتا ہے، اور دو جمع مذکر غائب وجمع مذکر حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں ''نونِ اعرابی'' مفتوح ہوتا ہے، اور ''نونِ جمع مؤنث'' جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دیدو اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائے گا، جیسے: یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ.

فائدہ: مضارع مثبت پر ''لا'' لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

نظم

ہیں مضارِع کی علامت حرف چار ''تا'' اور ''یا'' و ''نون'' کو کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا ''أَتَیْنَ'' یاد کرلے دل سے تواے نورِ عین
ہے ''الف'' صرف ایک صیغہ کے لیے ایسے ہی ''نون'' ایک صیغہ کے لیے
چار صیغوں میں ہے ''یا'' آتا سدا آٹھ صیغوں کے لیے ہے ''تا'' بنا

پانچ کے آخر میں ضمّہ دو لگا ''نونِ اعرابی'' ملاؤ سات جا
پھر بنانا ہے اگر ''مجہول'' کو تم علامت پر ہمیشہ ضمّہ دو
بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر اور باقی رکھو اس کے حال پر
''لا'' اگر مثبت مضارع پر لگے
بے شک ولا ریب وہ منفی بنے

سوالات

۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
۲۔ فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں ''نونِ اعرابی'' ہوتا ہے؟
۳۔ ''نونِ اعرابی'' کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشۂ بالا سے کرو:

يَجْتَنِبُ. يَكْتُبُ. يَسْمَعُ. يَعْلَمُ. يَمْنَعُ.

۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ:۔

لَا يَكْتُبُوْنَ. يَسْمَعُوْنَ. تَعْلَمِيْنَ.
يَكْتُبْنَ. نَمْنَعُ. أَتْرُكُ.

۶۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔
ہم جانتے ہیں۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔
تم دو مرد لکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سنو گی۔
ہم روکتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔
تم سب مرد چھوڑتے ہو۔

فصل (۳)

نفی تاکید بہ "لَنْ" ونفی جحد بہ "لَمْ" کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بہ "لَنْ" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بہ "لَنْ" در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بہ "لَم" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بہ "لَم" در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَمْ یَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَا	لَنْ یُّفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلُوْا	لَنْ یُّفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَّفْعَلْنَ	لَنْ یُّفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا

صیغے	بحث نفی تاکید بـ "لَنْ" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بـ "لَنْ" در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بـ "لَم" در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بـ "لَم" در فعل مستقبل مجہول
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِيْ ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِيْ نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِيْ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلّم	لَنْ أَفْعَلَ ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ أَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ أُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم	لَنْ نَّفْعَلَ ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَمْ نَفْعَلْ نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ ۱: "لن" مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلّم کے دونوں صیغوں میں آخری حرف پر بجائے پیش کے زبر دے دو، اور سات صیغوں میں سے "نونِ اعرابی" گرادو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے "نون" کو رہنے دو، بحث نفی تاکید بہ "لن" بن جائے گی۔

"لن"، فعلِ مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کردیتا ہے۔

قاعدہ۲: "لم" مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرفِ علّت نہ ہو، جیسے: لَمْ یَنْصُرْ، لَمْ یَضْرِبْ، لَمْ یَسْمَعْ، اور اگر حرفِ علّت ہوتو اُسکوگرادو، جیسے: یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، اور یَرْمِيْ سے لَمْ یَرْمِ، اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ، اور سات صیغوں میں "نونِ اعرابی" گرادو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے "نون" کو رہنے دو، بحث نفی بہ "لم" بن جائے گی۔

"لم" فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے۔

نظم

"لـــن" مضارع پر لگائے تو اگر — پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمّہ تھا — اب بجائے ضمّہ کے فتحہ ہوا
"نونِ اعرابی" کو دیتا ہے گرا — سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا
اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں
خاص مستقبل کے معنٰی اے جواں

"لــم" مضارع پر اگر آجائے گا — جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے — "لم" کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
"نونِ اعرابی" گر آئے سات جا — مثل "لـن" کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر — ماضی منفی کے معنی اے پسر
حرفِ علّت ہووے آخر میں اگر — "لم" لگائے جب تو اسکو دور کر
حرفِ علّت تین ہیں اے نیک رائے
اور ہے مجموعہ ان تینوں کا "وائے"

سوالات

۱۔ "لَنْ" و "لَمْ" لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟

۲۔ الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشۂ بالا سے کرو:

لَنْ يَّجْتَنِبَ. لَنْ يَّسْمَعَ. لَمْ يَكْتُبْ. لَمْ يَعْلَمْ.

۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:

لَنْ يَّفْعَلُوْا. لَمْ يَفْعَلُوْا. لَنْ أَسْمَعَ.

لَمْ يَجْتَنِبُوْا. لَمْ يُتْرَكْنَ.

۴۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔

تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔

ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔

تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔

تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

فصل (۴)

لامِ تاکید بانونِ تاکید کی گردان

صیغے	لامِ تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لامِ تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لامِ تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لامِ تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَیَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیَفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ

صیغے	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ درفعلِ مستقبل معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ درفعلِ مستقبل مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ درفعلِ مستقبل معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ درفعلِ مستقبل مجہول
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلّم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: ''نونِ تاکید'' دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) نونِ ثقیلہ (۲) نونِ خفیفہ۔

۱۔**نونِ ثقیلہ:** نونِ مشدد کو کہتے ہیں۔

۲۔**نونِ خفیفہ:** نونِ ساکن کو کہتے ہیں۔

''نونِ ثقیلہ'' چودہ صیغوں میں آتا ہے، ''نونِ خفیفہ'' صرف آٹھ صیغوں میں، باقی چھ صیغوں

میں جن میں ''نونِ ثقیلہ'' سے پہلے ''الف'' ہے، نہیں آتا۔

''لامِ تاکید'' ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ''بحث لامِ تاکید با نونِ ثقیلہ'' بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ''لامِ تاکید'' اور آخر میں ''نونِ ثقیلہ'' لگادو، اور سات صیغوں سے ''نونِ اعرابی'' گرادو، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ''یا'' دور کردو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں ''نونِ ثقیلہ'' سے پہلے ''الف'' بڑھادو تاکہ ''نونِ جمع مؤنث'' اور ''نونِ ثقیلہ'' کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہوجائے، اس ''الف'' کو ''الفِ فاصل'' کہتے ہیں، کیوں کہ یہ ''نونِ جمع مؤنث'' اور ''نونِ تاکید'' کو جدا کردیتا ہے۔

''نونِ ثقیلہ'' سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب وجمع مؤنث حاضر میں ''الف'' ہوتا ہے، اور جمع مذکر غائب وجمع مذکر حاضر میں ''نونِ ثقیلہ'' سے پہلے پیش ہوتا ہے، اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے، اور باقی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلّم کے دونوں صیغوں میں ''نونِ ثقیلہ'' سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ ''الف'' کے بعد ''نونِ ثقیلہ'' مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

''نونِ خفیفہ'' کا بھی وہی قاعدہ ہے جو ''نونِ ثقیلہ'' کا ہے، صرف ساکن اور مشدد کا فرق ہے۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا ''لامِ تاکید'' اور ''نونِ تاکید'' کا
''نونِ تاکیدی'' کی اوّل قسم دو تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق

''لام'' کو تاکید کے اے با وفا ابتدا میں دو مضارع کے لگا
''نون'' کو تاکید کے آخر میں لا سات جا سے ''نونِ اعرابی'' گرا
پھر مذکر جمع سے تو بالیقیں دور کردے ''واؤ'' کو اے ہم نشیں
''واؤ'' سے پہلے جو ضمّہ ہے یہاں باقی رکھ اُس کو اُسی جا ہر زماں
صیغہ واحد مؤنث میں جو ''یا'' آتی ہے اُس کو بھی دے فوراً اُڑا
قبل ''یا'' کے ہے جو ''یا'' کسرہ لگا دور کرنا ہے نہیں اس کا روا
پھر مؤنث جمع میں اے با خبر بعدِ ''نونِ فاصل'' ''الف'' ایزاد کر
ہے ''الفِ فاصل'' کا یہ اک فائدا کرتا ہے ''نونوں'' کو آپس میں جدا
پیشتر ''نونِ ثقیلہ'' کے مدام آتا ہے چھ جا ''الف'' اے نیک نام
اور مذکر جمع میں اے ہوشیار ''نون'' سے پہلے ہو ضمّہ بے غبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان ''نون'' سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب
حال اب ''نونِ ثقیلہ'' کا سنو بعد ''الف'' کے دائما مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز
قاعدہ تو کردیا ہم نے تمام اور سن لو بات تم اے خوش کلام
چودہ صیغے ہیں ''ثقیلہ'' کے لیے آٹھ ہیں ''نونِ خفیفہ'' کے لیے
یعنی جس جا پر ''الف'' موجود ہو واں خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں سخت مشکل ''صَرف'' میں اے مہرباں

نظم سے لیکن وہ آساں ہوگیا
پس کرو تم واسطے میرے دُعا

سوالات

۱۔ افعالِ سابقہ يَـجْتَـنِـبُ، يَسْمَعُ، يَتْرُكُ وغیرہ سے ''نونِ ثقیلہ وخفیفہ'' کی گردان کرو۔

۲۔ لَيَـفْـعَـلُـنَّ، لَتَـفْعَلِنَّ، لَيَفْعَلْنَان مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟

۳۔ تَفْعَلْنَ، تَفْعَلُوْنَ، يَفْعَلَانِ، أَفْعَلُ سے ''لام تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ'' بناؤ۔

۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے ''نونِ اعرابی'' گرایا جاتا ہے؟

۵۔ ''الف فاصل'' کسے کہتے ہیں؟

۶۔ لَيَجْتَنِبَانِّ، لَتَعْلَمُنَّ، لَنَسْمَعَنَّ، لَتَتْرُكُنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۷۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔	وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کروگی۔	وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔
تم دو عورتیں ضرور ضرور سنوگی۔	وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائیگی۔
میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔	وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

فصل (۵)

امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	--	--

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِيْ کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِيْ چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنْ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنْ چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لِأَفْعَلْ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأَفْعَلَنَّ	لِأُفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ	لِأُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	لِنَفْعَلْ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُفْعَلْ چاہیے کہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ: امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلّم کو متکلّم سے، یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

امرِ غائب معروف: بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔
امرِ غائب مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع غائب مجہول سے۔
امرِ حاضر مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع حاضر مجہول سے۔
امرِ متکلّم معروف: بنایا جاتا ہے مضارع متکلّم معروف سے۔
امرِ متکلّم مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع متکلّم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ''لام مکسور'' لگادو، اور آخر سے ساکن کردو، اگر ''نونِ اعرابي'' ہوتو اس کو گرادو، اور ''نونِ جمع مؤنث'' کو رہنے دو، اگر حرفِ علّت نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ، اور يُضْرَبُ سے لِيُضْرَبْ، اور تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ، اور أَضْرِبُ سے لِأَضْرِبْ، اور أُضْرَبُ سے لِأُضْرَبْ، اور يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَا، اور يَضْرِبْنَ سے لِيَضْرِبْنَ.

اور اگر حرفِ علّت ہو تو اس کو گرادو، جیسے: يَدْعُوْ سے لِيَدْعُ، اور يَرْمِيْ سے لِيَرْمِ، اور يَخْشٰی سے لِيَخْشَ.

امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع ''تا'' گرادینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کردو، اگر حرفِ علّت نہ ہو، جیسے: تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، اور تَضَعُ سے ضَعْ.

اگر حرفِ علّت ہو تو اس کو گرادو جیسے: تَقِيْ سے قِ.

اگر علامتِ مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو ''عین کلمہ'' کو دیکھو:
اگر ''عین کلمہ'' مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ''ہمزہ وصل مکسور'' شروع میں لگادو، اگر حرفِ علّت نہ ہو، جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، اور اگر حرفِ علّت ہو تو گرادو،

جیسے: تَرْمِيْ سے اِرْمِ، اور تَخْشٰی سے اِخْشَ.

اگر ''عین کلمہ'' مضموم ہے تو ''ہمزہ وصل مضموم'' شروع میں لگادو اگر حرفِ علّت نہ ہو، جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ.

اور اگر حرفِ علّت ہو تو اسکو گرادو، جیسے: تَدْعُوْ سے اُدْعُ.

فائدہ ۱: امر میں ''نونِ جمع مؤنث'' باقی رہتا ہے اور ''نونِ اعرابی'' گرادیا جاتا ہے۔

فائدہ ۲: ''نونِ ثقیلہ وخفیفہ'' جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں ''لامِ تاکید'' نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ ۳: ''لامِ تاکید'' مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ''ضرور''، ''لامِ امر مکسور'' ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ''چاہیے کہ''۔

فائدہ ۴: ''ہمزہ وصل'' وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے، مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے: فَاطْلُبْ، ثُمَّ اطْلُبْ.

نظم

''تا'' مضارع سے تو پہلے دُور کر — حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر
گر ہو اُس پر کوئی حرکت اے فتا — کردے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں — حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں
''عین'' پر صیغے کے پھر کرلو نظر — زیر رکھتا ہے یا اُس پر ہے زبر
گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب — دو لگا ''مکسور ہمزہ'' تم شتاب
''عین'' صیغہ کا اگر مضموم ہو — ''ہمزہ'' بھی مضموم تم زائد کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں — یاد کرلو خوب اس کو بر زباں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا قاعدہ اُن کا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھ اے ہمام ابتدا میں دو لگا ''مکسور لام''
ہاں یہ واجب جان تو اے با حیا ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما
حرفِ علّت ہووے آخر میں اگر
دُور کردو اس کو تم اے خوش سِیَر

سوالات

۱۔ اِسْمَعْ، اُكْتُبْ، اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

۲۔ ''لامِ تاکید'' اور ''لامِ امر'' میں کیا فرق ہے؟

۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

۴۔ ''ہمزہ وصل'' کسے کہتے ہیں؟

۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو:

لِيَكْتُبُوْا. اُتْرُكُوْا. لِتَعْلَمَنَّ. اِمْنَعِنَّ. لَأَكْتُبَنَّ.
اِعْلَمُوْا. لِيَمْنَعَنَّ. اُتْرُكْنَانِّ. لِيَسْمَعَانِّ. لِتَتْرُكُوْا.

۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو:

تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔
تم دو مرد ضرور روکو۔ تو ایک عورت چھوڑ۔
چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔
تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔
تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔

فصل (۶)
نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا نہ کیے جائیں وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَانِّ ہرگز نہ کرے وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَانِّ ہرگز نہ کیے جائیں وہ دو مرد	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوْا نہ کیے جائیں وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُنَّ ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُنَّ ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُنْ ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُنْ ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِيْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْ نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لَا أَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلْ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلَنْ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلّم	لَا نَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلْ نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلَنْ ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں ''لائے نہی'' لگادو، اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو، اگر حرفِ علّت نہ ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، لَا تَسْمَعْ، لَا تَنْصُرْ، اور اگر حرفِ علّت ہو تو گرادو جیسے: لَا تَدْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَخْشَ، اور سات جگہ سے ''نونِ اعرابی'' گرادو اور ''نونِ جمع مؤنث'' کو رہنے دو۔

''نونِ ثقیلہ وخفیفہ'' جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے، لیکن امر کی طرح ''لامِ تاکید'' یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کرکے ساکن تو مضارع کو اخی ابتدا میں دے لگا ''لائے نہی''
حرفِ علّت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
''نونِ اعرابی'' گرا تو مثلِ امر
یاد کرلے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

۱۔ لَا يَجْتَنِبْ، لَا يَتْرُكْ، لَا يَمْنَعْ سے پوری گردان کرو۔

۲۔ فقراتِ ذیل کا ترجمہ اُردو میں کرو:

لَا تَمْنَعُوْا. لَا يَتْرُكْنَ. لَا يَجْتَنِبَانِّ. لَا تَمْنَعِيْ.
لَا تَتْرُكْنَ. لَا تَتْرُكْنَانِّ. لَا تَعْلَمَنَّ.

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔
میں ہرگز پرہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔
وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بہ "لن"، لامِ تاکید بانونِ تاکید، امر بانونِ تاکید، نہی بانونِ تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی، و باللّٰہ التَّوْفِیْق:

لَنْ یَّفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد۔

لَا یَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔

لَیَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد۔

لِیَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَأَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لِأَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ يَّسْمَعَ	لِيَسْمَعَنَّ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَتَمْنَعَنَّ	اِمْنَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں۔

ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں۔

ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں۔

چاہیے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں۔

ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔

ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔

ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔

ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔

چاہیے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔

فصل (۷)
اسمِ فاعل

جولفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو ''اسمِ فاعل'' کہتے ہیں، جیسے: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)، فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)۔

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسمِ فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے: نَصَرَ سے نَاصِرٌ، ضَرَبَ سے ضَارِبٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ.

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسمِ فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ''میم مضموم'' لگاؤ، اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو، اور آخری حرف پر تنوین لگا دو، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ.

نظم

اسمِ فاعل کا سنو اب قاعدہ — اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر — تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر

حرف اس میں گر ہوں زائد تین سے اسمِ فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی دلا باقی رکھنا ہے نہیں اُس کا روا
پس گرادو اُس کو تم بے خوف وبیم اور لگادو اس کی جا ''مضموم میم''
قبل آخر حرف کے تم زیر دو
اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

۱۔ سَامِعٌ، مُجْتَنِبٌ، مُنْتَصِرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
۲۔ عَالِمُوْنَ، مُجْتَنِبَةٌ، تَارِكَاتٌ، مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔
۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:

دوعورتیں چھوڑنے والی۔ سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔
دومرد لکھنے والے۔ سب مرد روکنے والے۔
ایک عورت سننے والی۔ دوعورتیں پرہیز کرنے والی۔
دومرد سننے والے۔ سب عورتیں روکنے والی۔

فصل (۸)
اسمِ مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو ''اسمِ مفعول'' کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا	کیے ہوئے	کیے ہوئے	کی ہوئی	کی ہوئی	کی ہوئی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسمِ مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے:
نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ، ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ.
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسمِ مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع کو گرا کر اس کی جگہ ''میم مضموم'' لگاؤ، اور آخر میں تنوین بڑھا دو، جیسے:
یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ، یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ.

نظم

اسمِ مفعول اب بنانا ہے اگر — قاعدہ اس کا بھی سن اے نام ور
یاد رکھ یہ کہ سہ حرفی ماضی سے — آتا ہے وہ وزن پر مَفْعُوْلٌ کے
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید — پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پرمضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو
دو مضارع کی علامت کو گرا ضمّہ والا ''میم'' دو اس جا لگا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا
اسمِ مفعول اس طرح بن جائے گا

سوالات

۱۔ مَجْتَنَبٌ، مَسْتَنْصَرٌ، مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو۔

۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:

مَسْمُوْعُوْنَ. مَعْلُوْمَاتٌ. مَتْرُوْكَةٌ. مَنْصُوْرَانِ.

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:

ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔

مدد کیے ہوئے سب مرد۔

فصل (۹)

اسمِ تفضیل

جولفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو''اسمِ تفضیل'' کہتے ہیں۔گردان یہ ہے:

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر
أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُوْنَ	أَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں

قاعدہ: اسمِ تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلُ کے وزن پر بنالو، اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر۔ جیسے: أَكْبَرُ كُبْرٰی، أَصْغَرُ صُغْرٰی.
جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگا اسمِ تفضیل نہیں آئے گا۔

نظم

وزن ہیں دو افعل التفضیل کے　　أَفْعَلُ واحد مذکر کے لیے
اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی ہوا　　یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان　　تین حرفی ماضی ہوا ے خوش بیاں
گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا
ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

سوالات

۱۔ أَسْمَعُ، أَمْنَعُ، أَعْلَمُ سے اسمِ تفضیل کی پوری گردان کرو۔

۲۔ أَعْلَمُوْنَ، سُمْعَيَاتٌ، أَضَارِبُ کے معنی بتاؤ۔

۳ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ:

زیادہ سننے والے دو مرد۔ زیادہ مارنے والی دو عورتیں۔

زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔ زیادہ سننے والے سب مرد۔

فصل (۱۰)
اسمِ ظرف

جولفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہواُسے ''اسمِ ظرف'' کہتے ہیں۔اس کی گردان یہ ہے:

صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامتِ مضارع دور کر کے اس کی جگہ ''میمِ مفتوح'' لگاؤ، اور ''عین کلمہ'' اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو، جیسے: یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ.
جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسمِ ظرف و اسمِ مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

نظم

لکھتا ہوں اب میں ز روئے علمِ صرف　　صاف اور واضح طریق اسمِ ظرف
بنتا ہے فعلِ مضارع سے یہ اسم　　اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم
ایک ہے ظرفِ مکاں اے خوش لقا　　دوسرا ظرفِ زماں بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر　　دونوں قسموں کے لیے اے با ہنر
پس علامت کو گرا کر دائما　　فتحہ والا ''میم'' دو اُس جا لگا
''عین'' پر صیغہ کے پھر کرلو نظر　　ضمہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر

دو زبر تم ''عین'' پر گر ضمّہ ہو ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کرکے آخر حرف سے ضمّہ کو دور دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور
ایک ماضی تین حرفی کے سِوا
اسمِ مفعول اور ظرف ایک آئے گا

سوالات

۱۔ مَضْرِبٌ، مَنْصَرٌ، مَقْتَلٌ سے اسمِ ظرف کی گردان کرو۔
۲۔ مَضَارِبُ، مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ کے معنیٰ بتاؤ۔
۳۔ اِن کی عربی بتاؤ:
دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے۔

فصل (۱۱)

اسمِ آلہ

جولفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے ''اسمِ آلہ'' کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ ایک آلہ کرنے کا	مِفْعَلَانِ دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

قاعدہ: اسمِ آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے:

۱۔ علامتِ مضارع کو دور کر کے ''میم مکسور'' لگا دو، اور ''عین کلمہ'' کو زبر دے دو اگر زبر نہ ہو، اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

۲۔ یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ''تا'' زیادہ کرو۔

۳۔ یہ کہ علامتِ مضارع کی جگہ ''میم مکسور'' لگا کر ''عین کلمہ'' کے بعد ''الف'' زیادہ کرو، اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے: یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت)، مِضْرَبَةٌ (دوسری صورت)، مِضْرَابٌ (تیسری صورت)۔

نظم

تین صیغے اسمِ آلہ کے تو جان — مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ، مِفْعَال مان
اسمِ آلہ میں بھی مثلِ اسمِ ظرف — شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا — اسمِ آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

سوالات

۱۔ مِضْرَبٌ، مِفْتَاحٌ، مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

۲۔ مِسْمَعٌ، مَنَاصِرُ، مَفَاتِيحُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ان کی عربی بناؤ:

دو آلے سننے کے۔ سب آلے مارنے کے۔

﴿علم الصرف کا پہلا حصّہ ختم ہوا﴾

علم الصرف

حصّہ دوم

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا.

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

۱۔ثلاثی ۲۔رباعی

ثلاثی: اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے: ضَرَبَ، نَصَرَ.

رباعی: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: بَعْثَرَ، دَحْرَجَ.

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ثلاثی مجرد

۲۔ثلاثی مزید فیہ

۱۔رُباعی مجرد

۲۔رُباعی مزید فیہ

مجرد: اُس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے، اور بَعْثَرَ، دَحْرَجَ رباعی مجرد ہے۔

مزید فیہ: وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: اِجْتَنَبَ. اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے، اور تَسَرْبَلَ، تَزَنْدَقَ، رباعی مزید فیہ ہے۔

ابواب ثلاثی

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھ ابواب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

١. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ. ٢. فَعَلَ يَفعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ.

٣. فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ. ٤. فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ.

٥. فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ. ٦. فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ.

بابِ اوّل بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ	صرفِ صغیر	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِرٌ ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فهو مَنْصُوْرٌ الأمر منه اُنْصُرْ والنهي عنه لَا تَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ أفعل التفضيل منه أَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى.

مصادر: اَلطَّلَبُ (ڈھونڈنا)، اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)، اَلْعِبَادَةُ (پوجنا)، اَلْقَتْلُ (مارڈالنا)، اَلتَّرْكُ (چھوڑنا)۔

بابِ دوم بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور، جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ	صرفِ صغیر	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فهو ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فهو مَضْرُوْبٌ الأمر منه اِضْرِبْ والنهي عنه لَا تَضْرِبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ أفعل التفضيل منه أَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰى.

مصادر: اَلْغَسْلُ (دھونا)، اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)، اَلْفَصْلُ (جدا کرنا)، اَلْغَلْبُ (غلبہ کرنا)، اَلْجُلُوْسُ (بیٹھنا)۔

باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح، جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ	صرفِ صغير	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ و سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ الأمر منه اِسْمَعُ والنهي عنه لَا تَسْمَعُ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ أفعل التفضيل منه أَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰی.

مصادر: اَلْعِلْمُ (جاننا)، اَلْفَهْمُ (سمجھنا)، اَلشَّهَادَةُ (گواہی دینا)، اَلْحَمْدُ (تعریف کرنا)، اَلشُّرْبُ (پینا)۔

بابِ چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح، جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ	صرفِ صغير	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوْحٌ الأمر منه اِفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ أفعل التفضيل منه أَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰی.

مصادر: اَلْمَنْعُ (روکنا)، اَلصَّبْغُ (رنگنا)، اَلرَّهْنُ (رہن رکھنا)، اَلسَّلْخُ (کھال کھینچنا)۔

بابِ پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ	صرفِ صغير	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فهو كَرِيْمٌ الأمر منه أُكْرُمْ والنهي عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ أفعل التفضيل منه أَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰی.

مصادر: اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا)، اَلْبُعْدُ (دُور ہونا)، اَلْكَثْرَةُ (بہت ہونا)، اَللُّطْفُ (پاکیزہ ہونا)۔

بابِ ششم بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ	صرفِ صغير	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وحِسَابًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَ حِسَابًا فهو مَحْسُوْبٌ الأمر منه اِحْسِبْ والنهي عنه لَا تَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ أفعل التفضيل منه أَحْسَبُ وَالمُؤنَّثُ منه حُسْبٰى.

ثلاثی مزید فیہ: دوطرح کی ہوتی ہے:

۱۔ثلاثی مزید باہمزہ وصل ۲۔ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کےنو باب ہیں،اوروہ یہ ہیں:

١. اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ). ٢. اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ). ٣. اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ).

٤. اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ). ٥. اِفْعِيْلَالٌ (اِدْهِيْمَامٌ). ٦. اِفْعِيْعَالٌ (اِخْشِيْشَانٌ).

٧. اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ). ٨. اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ). ٩. اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ).

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے،اوران میں اسم آلہ اوراسم تفضیل نہیں آئے گا۔

بابِ اوّل اِفْتِعَالٌ، جیسے: اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)	صرفِ صغير	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنَبٌ الأمر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ.

مصادر: اَلْاِقْتِنَاصُ (شکارکرنا)، اَلْاِعْتِزَالُ (یکسوہونا)، اَلْاِحْتِمَالُ (اُٹھانا)۔

بابِ دوم اِسْتِفْعَالٌ، جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد مانگنا)	صرفِ صغیر	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ واُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصَرٌ الأمر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَاتَسْتَنْصِرْ.

مصادر: اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا)، اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا)، اَلْاِسْتِخْلَافُ (خلیفہ بنانا)، اَلْاِسْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا)۔

بابِ سوم اِنْفِعَالٌ، جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا)	صرفِ صغیر	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ الأمر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لَا تَنْفَطِرْ.

مصادر: اَلْاِنْشِعَابُ (شاخ درشاخ ہونا)، اَلْاِنْقِلَابُ (بدل جانا)، اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا، پھرنا)۔

بابِ چہارم اِفْعِلَالٌ، جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)	صرفِ صغیر	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ الأمر منه اِحْمَرِرْ والنهي عنه لَا تَحْمَرِرْ.

مصادر: اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا)، اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا)، اَلْاِبْيِضَاضُ (سفید ہونا)۔

بابِ پنجم اِفْعِيْلَالٌ، جیسے: اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)	صرفِ صغیر	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فهو مُدْهَامٌّ الأمر منه اِدْهَامِمْ والنهي عنه لَا تَدْهَامِمْ.

مصادر: اَلْاِسْمِيْرَارُ (گندم گوں ہونا)، اَلْاِكْمِيْتَاتُ (گھوڑے کا کمیت ہونا)، اَلْاِصْحِيْرَارُ (گھاس کا خشک ہونا)۔

بابِ ششم	صرفِ	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فهو
اِفْعِيْعَالٌ، جیسے: اِخْشِيْشَانٌ	صغير	مُخْشَوْشِنٌ الأمر منه اِخْشَوْشِنْ والنهي
(بہت کھر اہونا)		عنه لَا تَخْشَوْشِنْ.

مصادر: اَلْاِخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)، اَلْاِمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا)، اَلْاِخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا)۔

بابِ ہفتم	صرفِ	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الأمر
اِفْعِوَّالٌ، جیسے:	صغير	منه اِجْلَوِّذْ والنهي عنه لَا تَجْلَوِّذْ.
اِجْلِوَّاذٌ (گھوڑے کا دوڑنا)		

مصادر: اَلْاِخْرِوَّاطُ (لکڑی کا چھیلنا)، اَلْاِعْلِوَّاطُ (اُونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا)۔

بابِ ہشتم	صرفِ	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ الأمر منه
اِفَّاعُلٌ، جیسے:	صغير	اِثَّاقَلْ والنهي عنه لَا تَثَّاقَلْ.
اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)		

مصادر: اَلْاِدَّارُكُ (پہنچنا)، اَلْاِشَّابُهُ (ہم شکل ہونا)، اَلْاِصَّالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

بابِ نہم	صرفِ	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الأمر منه
اِفَّعُّلٌ، جیسے:	صغير	اِطَّهَّرْ والنهي عنه لَا تَطَّهَّرْ.
اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا)		

مصادر: اَلْاِزَّمُّلُ (کپڑا اوڑھنا)، اَلْاِضَّرُّعُ (عاجزی کرنا)، اَلْاِذَّكُّرُ (نصیحت کرنا)۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

١. إِفْعَالٌ (إِكْرَامٌ). ٢. تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ). ٣. تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ).

٤. مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ). ٥. تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ).

بابِ اوّل إِفْعَالٌ، جیسے: إِكْرَامٌ (عزت کرنا)	صرفِ صغیر	أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ وَ أُكْرِمُ يُكْرَمُ إِكْرَامًا فهو مُكْرَمٌ الأمر منه أَكْرِمْ والنهي عنه لَا تُكْرِمْ.

مصادر: اَلْإِكْمَالُ (پورا کرنا)، اَلْإِذْهَابُ (لے جانا)، اَلْإِعْلَانُ (ظاہر کرنا)، اَلْإِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابع داری کے لیے گردن جھکانا)۔

فائدہ: واضح ہو کہ بابِ افعال کے امر حاضر کا ''ہمزہ وصلی'' نہیں ہے بلکہ ''قطعی'' ہے کیوں کہ اس باب کا مضارع يُأَكْرِمُ ہونا چاہیے، مگر چوں کہ واحد متکلّم کے صیغہ أُأَكْرِمُ میں دو ''ہمزہ'' جمع ہونے کی وجہ سے ایک ''ہمزہ'' کو گرا کر أُكْرِمُ کرلیا گیا ہے، اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ''ہمزہ'' گرا دیا گیا، پس امر حاضر أَكْرِمْ کا ''ہمزہ وصلی'' نہ ہوا بلکہ وہ ''قطعی'' ہے کیوں کہ تُأَكْرِمُ سے بنایا گیا ہے، خوب سمجھ لو۔

باب دوم تَفْعِيلٌ جیسے: تَصْرِيفٌ (پھیرنا، پھرانا)	صرفِ صغیر	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرَّفٌ الأمر منه صَرِّفْ والنهي عنه لَا تُصَرِّفْ.

مصادر: اَلتَّقْدِيمُ (آگے ہونا، آگے کرنا)، اَلتَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)، اَلتَّمْكِينُ (جگہ دینا)، اَلتَّعْظِيمُ (بڑائی کرنا)۔

بابِ سوم تَفَعُّلٌ، جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)	صرفِ صغیر	تَـقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَـقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الأمر منه تَقَبَّلْ والنهي عنه لَا تَتَقَبَّلْ.

مصادر: اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا)، اَلتَّفَكُّهُ (میوہ کھانا)، اَلتَّلَبُّثُ (دیر کرنا)، اَلتَّعَجُّلُ (جلدی کرنا)۔

بابِ چہارم مُفَاعَلَةٌ، جیسے: مُقَاتَلَةٌ وقِتَالٌ (آپس میں جنگ کرنا)	صرفِ صغیر	قَـاتَـلَ يُـقَـاتِـلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فهو مُقَاتِلٌ و قُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فهو مُقَاتَلٌ الأمر منه قَاتِلْ والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ.

مصادر: اَلْمُخَادَعَةُ والْخِدَاعُ (دھوکا دینا)، اَلْمُعَاقَبَةُ والْعِقَابُ (عذاب دینا)، اَلْمُلَازَمَةُ واللِّزَامُ (آپس میں لازم پکڑنا)، اَلْمُبَارَكَةُ (برکت حاصل کرنا)۔

بابِ پنجم تَفَاعُلٌ، جیسے: تَقَابُلٌ (آمنے سامنے ہونا)	صرفِ صغیر	تَـقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَـقَابِلٌ وَ تُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَـقَابَلٌ الأمر منه تَقَابَلْ والنهي عنه لَا تَتَقَابَلْ.

مصادر: اَلتَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)، اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)، اَلتَّخَافُتُ (آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا)۔

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

ابواب رباعی

رباعی کے کل چار باب ہیں، ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

بابِ اوّل فَعْلَلَةٌ، جیسے: بَعْثَرَةٌ (اُٹھانا)	صرفِ صغیر	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وَ بُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثَرٌ الأمر منه بَعْثِرْ والنهي عنه لَا تُبَعْثِرْ.

مصادر: اَلْقَنْطَرَةُ (پل باندھنا)، اَلزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)، اَلْعَسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا)، اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل ۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

بابِ اوّل اِفْعِنْلَالٌ، جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)	صرفِ صغیر	اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فهو مُبْرَنْشِقٌ الأمر منه اِبْرَنْشِقْ والنهي عنه لَا تَبْرَنْشِقْ.

مصادر: اَلْاِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا)، اَلْاِعْرِنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)، اَلْاِسْلِنْطَاءُ (گدی پر سونا)۔

بابِ دوم اِفْعِلَّالٌ، جیسے: اِقْشِعْرَارٌ (کانپنا، بال کھڑے ہونا)	صرفِ صغیر	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الأمر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنهي عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ.

مصادر: اَلْاِقْمِطْرَارُ (سکڑنا)، اَلْاِشْفِتْرَارُ (پراگندہ ہونا)، اَلْاِزْمِهْرَارُ (آنکھ سرخ ہونا)۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے:

بابِ اوّل	صرفِ	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ
تَفَعْلُلٌ، جیسے:	صغیر	الأمر منه تَسَرْبَلْ والنهي عنه لَا تَتَسَرْبَلْ.
تَسَرْبُلٌ (کپڑا اوڑھنا)		

مصادر: اَلتَّبَخْتُرُ (ناز سے چلنا)، اَلتَّمَقْهُرُ (مقہور ہونا)، اَلتَّبَرْقُعُ (برقعہ پہننا)۔

ملحق بہ رباعی

واضح ہو کہ اہلِ صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن کر لیں۔

پس ملحق بہ رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو، مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ "ملحق" اور "ملحق بہٖ" کا مصدر باہم مطابق ہو، پس أَكْرَمَ يُكْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ کے وزن پر ہے، مگر چوں کہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اسلیے أَكْرَمَ کو ملحق بہ رباعی نہیں کہہ سکتے۔

ملحق بہ رُباعی کے اقسام

ملحق بہ رُباعی دو قسم پر ہے:

۱۔ ملحق بہ رُباعی مجرد ۲۔ ملحق بہ رُباعی مزید فیہ۔

ملحق بہ رباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

١. فَعْلَلَةٌ جیسے: جَلْبَبَةٌ (چادر اوڑھنا)۔
٢. فَعْنَلَةٌ جیسے: قَلْنَسَةٌ (ٹوپی اوڑھنا)۔
٣. فَوْعَلَةٌ جیسے: جَوْرَبَةٌ (جراب پہننا)۔
٤. فَعْوَلَةٌ جیسے: سَرْوَلَةٌ (ازار پہننا)۔
٥. فَيْعَلَةٌ جیسے: خَيْعَلَةٌ (بے آستین کرتا پہننا)۔
٦. فَعْيَلَةٌ جیسے: شَرْيَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
٧. فَعْلَاةٌ جیسے: قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔
ا۔ملحق بہ "تدحرج" ۲۔ملحق بہ "احرنجم."

ملحق بہ "تدحرج" کے سات باب ہیں:
١. تَفَعْلُلٌ جیسے: تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)۔
٢. تَفَعْنُلٌ جیسے: تَقَلْنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا)۔
٣. تَفَوْعُلٌ جیسے: تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا)۔
٤. تَفَعْوُلٌ جیسے: تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا)۔
٥. تَفَيْعُلٌ جیسے: تَخَيْعُلٌ (بےآستین کرتا پہننا)۔
٦. تَفَعْيُلٌ جیسے: تَشَرْيُفٌ (کھیتی کے بڑھتے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
٧. تَفَعُلٍ جیسے: تَقَلْسٍ کہ اصل میں تَقَلْسُيٌ تھا (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ "احرنجم" کے دو باب ہیں:
١. اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)۔
٢. اِفْعِنْلَاءٌ جیسے: اِسْلِنْقَاءٌ (چت سونا)۔

تمت

☆........☆........☆

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
بہشتی زیور (تین حصے)

معلّم الحجاج
فضائل حج
تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین، آخرین)
تسہیل المبتدی
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلّم (اوّل، دوم، سوم، چہارم)
عربی صفوۃ المصادر
صرف میر
تیسیر الابواب
نام حق

آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
آسان اُصول فقہ
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
نحو میر
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات

فصول اکبری
میزان ومنشعب
نمازِ مدلل
نورانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
بغدادی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
رحمانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
تیسیر المبتدی
منزل
الانتباہات المفیدۃ
سیرت سید الکونین ﷺ
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
حیلے اور بہانے

کریما
پند نامہ
پنج سورۃ
سورۃ یٰس
عم پارہ درسی
آسان نماز
نماز حنفی
مسنون دعائیں
خلفائے راشدین
امت مسلمہ کی مائیں
فضائل امت محمدیہ
علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن
(اول، دوم، سوم)

فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت
حیاۃ الصحابہ
جواہر الحدیث
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)
تبلیغ دین
اسلامی سیاست مع تکملہ
کلید جدید عربی کا معلّم
(حصہ اول تا چہارم)

فضائل درود شریف
فضائل صدقات
آئینہ نماز
فضائل علم
النبی الخاتم ﷺ
بیان القرآن (مکمل)
مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری